حضرت مولانا فضل محمد یوسف زئی مدظلہ کو صدمہ

محمد اعجاز مصطفیٰ

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ حدیث، ہر دل عزیز شخصیت حضرت مولانا فضل محمد یوسف زئی دامت برکاتہم کے دو بھتیجے، دو پھوپھی زاد بہنوں کے بیٹے اور ایک ڈرائیور ۱۷؍جنوری ۲۰۱۳ء بروز جمعرات بالاکوٹ سے سولہ کلومیٹر دور کیوائی کے مقام پر ایک کار کے کھائی میں گرنے سے جاں بحق ہوگئے۔إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ماأخذ ولہ ماأعطیٰ وکل شیء عندہٗ بأجل مسمیٰ۔

ان جاں بحق ہونے والوں میں ایک محمد سلیم بن فضل رحیم تھا، جس کی عمر ۲۶؍سال تھی۔اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا، اس نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں، ایک بیٹا اور والدین کو سوگوار چھوڑا ہے۔دوسرے بھتیجے کا نام نصیر احمد بن نور محمد ہے، عمر ۲۳؍سال ہے، جس نے سوگواروں میں ۳؍بھائی، ۶؍بہنیں، ایک بچی اور والدہ کو چھوڑا ہے۔

پھوپھی زاد بہنوں کے بیٹوں کے نام ضیاء الرحمٰن بن غلام اکبر اور دوسرے کا نام عبدالکریم بن عمران تھا۔ یہ دونوں بھی ۲۳؍سال کے تھے۔دو کی تدفین قلندر آباد میں اور دو کی مانسہرہ میں عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کو اور آپ کے اعزہ واقربا کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرمائیں اور ان مرحومین کو جنت الفردوس نصیب فرمائیں۔

اسی طرح جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کے استاذِ حدیث، فاضل دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف غزنوی صاحب دامت برکاتہم کے بھائی، دارالعلوم دیوبند کے فاضل، استاذِ حدیث، جامع مسجد حاجی میاں خان کاکڑ کالونی سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کے امام وخطیب حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کو ۱۰؍ربیع الاول مطابق ۲۳؍جنوری ۲۰۱۳ء بروز بدھ، عصر کی نماز پڑھا کر مسجد سے گھر جاتے ہوئے گھر کے قریب دو موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شہید کردیا۔إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ماأخذ ولہ ماأعطیٰ وکل شیء عندہٗ بأجل مسمیٰ۔ان شاءاللہ! حضرت شہیدؒ کے تفصیلی حالات حضرت مولانا عبدالرؤف غزنوی صاحب کے قلم سے اگلے شمارہ میں شامل اشاعت کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔اللہ تعالیٰ حضرت شہیدؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں، آپ کے بچوں کی کفایت فرمائیں اور حضرت مولانا عبدالرؤف غزنوی صاحب دامت برکاتہم اور آپ کے عزیز واقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔قارئین بینات سے ان تمام شہداؒ اور دنیا سے رخصت ہونے والوں کے لئے ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔